© rasailojaraid.com

سعودی عرب کا قومی دن

الحمدللہ، کہ ہمارے دل میں، دیارِ رسول اللہ ﷺ کی محبت موجزن ہے۔ یہ محبت، قرآن و حدیث کے تحت لازمی ہے کہ یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہیں ﴿و هٰذا البلد الأمين﴾ یہی مکہ مبارکہ ہے جس کی قسم کھا کر رب ذوالجلال فرماتا ہے کہ ﴿لقد خلقنا الانسان فی أحسن تقويم﴾ ”پس ہمارے نزدیک، ہماری اپنی تشریفِ تخلیق، مکہ مکرمہ اور بیت اللہ شریف سے محبت وعقیدت سے مشروط ہے۔ یہی شرطِ ایمانی حضور اقدس ﷺ کے مدینہ پاک سے بھی ہے کہ یہ وہ شہر ہے کہ جس نے حبیبِ کبریا ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحابؓ پر اپنے دروازے کھولے تھے اور اپنے دلوں میں بسایا تھا جب وہ مکہ یعنی اپنے شہر اور اپنے گھروں میں بھی اجنبی بن کر رہ گئے تھے۔ جی ہاں، یہی وہ شہر ہے کہ جس کے بازاروں میں اگر گاہک نہ آئیں اور مندی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ کو انسانی شکل میں گاہک بنا کران بازاروں میں خریداری کیلئے بھیج دیتا ہے کہ یہاں کساد بازاری نہ پیدا ہو۔ اس سے آگے کا مضمون بھی بڑا ہی اہم ہے ﴿ثم رددنه أسفل سافلين﴾ کہ محض ان کی محبت کے ترانے گانے سے نہیں بلکہ ایمان و اعمال صالحہ کا ثبوت بہم پہنچانے کی بھی ضرورت ہے گوکہ ترانے گانا بھی اپنی اہمیت رکھتا ہے اور ہم خود بھی ترانہ سرائی کرتے ہیں۔

سعودی عرب سے محبت وعقیدت کا لازمی تقاضا حکومتِ سعودی عرب سے قلبی محبت ہے کہ یہی حکومت، اس ارضِ اسلام کے جلال واستحکام کی ضمانت ہے۔ سو، اس کے قومی دن کی خوشیوں میں ہم اسی طرح شامل ہیں جس طرح وہ ہمارے 14 اگست کی رونقوں میں ہوتے ہیں۔ حکومت سعودی عرب سے نفرت اور عرب شریف سے محبت ایک ایسی منافقت ہے جس کی بنیاد سراسر، فرقہ واریت پر ہے جو اسلام میں حرام ہے۔ مسلمان اتنے فرقہ پرست ہو گئے ہیں کہ اس فرقہ پرستی کو اغیار، ہماری ملی طاقت کو مٹانے کیلئے ایک ہتھیار کے طور پر کام میں لاتے ہیں۔ دشمنانِ اسلام ہمارے خلاف اپنے منصوبوں میں، ہماری فقہی و مسلکی تقسیم کو جواب امت محمدیہ علی صاحبها الصلوٰة والتسليم کو اپنی ہی مسجدوں، اپنی ہی گلیوں، اپنے ہی محلوں اور اپنے ہی ملکوں میں برباد کر رہی ہے، مرکزی مقام دیتے ہیں۔ ہم اس تقسیم کو فقہی نہیں، جاہلی کہتے ہیں۔

”تفقه فى الدين“ اللہ تعالیٰ کی عظیم علمی عنایت ہے مگر چونکہ، فرقہ واریت کا سبب ہو گئی ہے اس لیے یہ علمی نہیں جاہلی ہو کر رہ گئی ہے۔ اسی جہالت کے تحت بہت سے مسلمان ممالک حکومتِ سعودی عرب کے اس قدر دشمن ہو گئے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ یہ مٹ جائے اور مزارات پھر سے بحال ہو جائیں۔ یہ مٹ جائے اور ماتم کی اجازت ہو جائے لیکن ہم صمیمِ قلب سے دعا گو ہیں کہ یہ توحیدی حکومت، دام اقبالہ کے ساتھ قائم رہے کہ دنیا

© rasailojaraid.com